132499 ـ منگنى كرنے كے ليے بہن سے سہيلى كى تصوير ديكھنا

سوال

ايك نوجوان اپنى بہن كى سہيلى سے نكاح كرنا چاہتا ہے اور اس نے بہن سے سہيلى كى تصوير دكھانے كا مطالبہ كيا تا كہ اس كے بال ديكھ سكے، اور يہ نوجوان تصوير ديكھنے پر مصر ہے يہ علم ميں رہے كہ وہ نوجوان دينى امور كا التزام كرنے والا ہے اور وہ شادى كرنا چاہتا ہے كھيلنا نہيں چاہتا، اس نے اس لڑكى كے بارہ ميں بااخلاق ہونے كا علم ہونے كے بعد اسےاختيار كيا ہے، ليكن وہ اس كى شكل نہيں جانتا اور اسے ديكھا بھى نہيں وہ ديكھنے سے قبل اس كے ولى سے بات نہيں كرنا چاہتا، كيونكہ ہو سكتا ہے اسے شكل اچھى نہ لگے جس سے لڑكى كو دكھ پہنچے، تو كيا اس كى بہن سہيلى كے علم كے بغير بھائى كو تصوير ديكھا سكتى ہے تصوير ننگے سر كے ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

جو شخص كسى عورت سے منگنى كرنا چاہے تو اصل ميں اس كے ليے عورت كو ديكھنا جائز ہے، نہ كہ عورت كى تصوير كو ہم سوال نمبر (4027) كے جواب ميں شيخ محمد بن عثيمين رحمہ اللہ كى جانب سے نقل كر چكے ہيں كہ:

" عورت كا اپنے منگيتر كو اپنى تصوير بھيجنا منع ہے "

شيخ رحمہ اللہ نے اس سے متوقع طور پر پيدا ہونے والى خرابياں اور مفاسد بھى بيان كيے ہيں، ليكن ہميں يہ معلوم ہوتا ہے كہ آپ كى حالت ميں يہ خرابياں اور مفاسد نہيں، اس ليے آپ اس كى تصوير كو ديكھ سكتے ہيں اس ميں كوئى حرج نہيں.

كيونكہ جب آمنے سامنے عورت كو ديكھنا جائز ہے، تو پھر اس كى تصوير ديكھنا تو بالاولى جائز ہوگى، ليكن اس ميں درج ذيل شروط و ضوابط كا خيال كيا جائے:

1 ـ يقينى طور پر اس عورت سے منگنى كريں، اور اگر آپ متردد ہيں تو آپ كے ليے نہ تو اس عورت كو ديكھنا جائز ہے، اور نہ ہى اس كى تصوير كو، كيونكہ شريعت نے صرف منگيتر كے ليے عورت كو ديكھنا جائز كيا ہے.

2 ـ تصوير ميں عورت كا صرف چہرہ اور ہاتھ اور عام طور پر جو ظاہر ہوتا ہے اور محرم مردوں كے سامنے ننگا كر سكتى ہے مثلا سر اور گردن، نظر آئے، كيونكہ منگنى كرنے والے شخص كے ليے عورت كى يہى اشياء ديكھنى جائز

ہیں.

اگر تصویر میں اس سے زائد ظاہر ہو رہی ہے تو پھر آپ کے لیے اسے دیکھنا جائز نہیں.

3 ۔ آپ کسی قابل اعتماد اور بھروسہ والے شخص کے ذریعہ دیکھیں، جو امانت دار بھی ہو، عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنی تصویر دیکھنے کے لیے منگیتر کو ارسال کرے؛ کیونکہ اس کے نتیجہ میں بہت ساری خرابیاں پیدا ہوتی ہیں.

4 ۔ معاملہ صرف تصویر دیکھنے پر مقتصر ہو، اور تصویر کو تکرار کے ساتھ دیکھنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن منگیتر کے لیے یہ تصویر اپنے پاس رکھنی جائز نہیں، اور نہ ہی واسطہ بننے والے کے لیے اسے ایسا کرنے دینا چاہیے.

5 ۔ منگیتر کے علاوہ کوئی اور شخص اس تصویر کو نہ دیکھے.

جس عورت سے منگنی کرنا مقصود ہے اسے یا اس کی تصویر دیکھنے کے لیے اس عورت کی اجازت شرط نہیں ہے.

لیکن اس کے باوجود اصل میں عورت کو آمنے سامنے دیکھنا ہی باقی رہےگا، کیونکہ یہی بہتر ہے، اس لیے کہ تصویر حقیقت بیان نہیں کرتی جیسا کہ بہت سارے اوقات میں ہوتی ہے، اور پھر تصویر میں تبدیلی بھی ہو سکتی ہے.

واللہ اعلم .